سانپ کا کاٹنا

سانپ کا کاٹناایک اہم عالمی صحت کا مسئلہ ہے، جس میں تقریباً 5.4 ملین کیسز اور سالانہ 138,000 اموات ہوتی ہیں۔ پاکستان میں سانپ کا کاٹا ایک اہم صحت کا مسئلہ ہے، خاص طور پر دیہی علاقوں میں۔ طبی دیکھ بھال اور اینٹی وینم تک محدود رسائی کی وجہ سے کئی اموات کے ساتھ سالانہ ہزاروں کیسز ہوتے ہیں۔ سندھ، پنجاب اور بلوچستان جیسے علاقے خاص طور پر متاثر ہیں۔

زہریلے سانپوں کی اقسام

سمندری سانپ:

سمندری ماحول میں پایا جاتا ہے۔

خصوصیات:

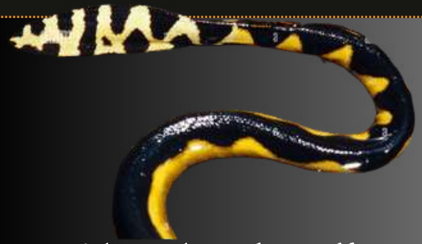

تیراکی کے لیے لٹی ہوئی دم

پچھلی طرف دانت

ایلاپڈس:

کوبرا

کریٹ

مرجان سانپ

خصوصیات:

سامنے کی طرف دانت

گول آنکھیں

وائپرز:

ریٹل سانپ

کاپر ہیڈز

کاٹن ماؤتھس

خصوصیات:

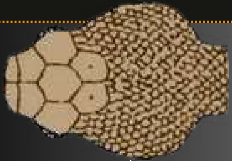

سہ رخی سر

چپٹی آنکھیں

دو نتھنے

زہریلے سانپوں کی اقسام

پاکستان میں زہریلے سانپوں کی اقسام

کریٹ

پنجاب، سندھ

(دبویا رسیلی)

پنجاب، سندھ، بلوچستان،
کے پی، آزاد جموں و کشمیر

ہمپ ناک والا پٹ وائپر

سندھ، پنجاب،
بلوچستان

ناگن

پنجاب، سندھ،
بلوچستان، کے پی،
آزاد جموں و کشمیر

کنگ کبرہ

سندھ، پنجاب،
بلوچستان

آری سکیلڈ وائپر

پنجاب، سندھ،
بلوچستان، کے پی

سرخ دھبوں والا پٹ وائپر

گلگت بلتستان،
خیبر پختونخواہ

کریٹ

پنجاب، سندھ،
بلوچستان، کے پی

کند ناک والا وائپر

سندھ، بلوچستان

ہمالیائی پٹ وائپر
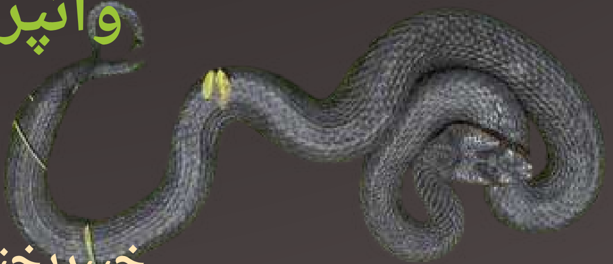
خیبرپختونخوا،
گلگت بلتستان

سانپ کا کاٹنا

مون سون کے موسم / سیلاب کے دوران سانپ کا کاٹنا

مون سون کے موسم میں سانپوں کے رویے اور رہائش میں تبدیلی کی وجہ سے سانپ کے کاٹنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ احتیاطی تدابیر اختیار کرنے اور ابتدائی طبی امداد کے صحیح اقدامات کو جان کر، افراد اور کمیونٹیز سانپ کے کاٹنے کے خطرے اور اثرات کو نمایاں طور پر کم کر سکتے ہیں۔

مون سون کے دوران بڑھتا ہوا خطرہ

بیرونی سرگرمی

زیادہ بیرونی کام سانپوں کے تصادم کے خطرات کو بڑھاتا ہے۔

کم مرئیت

کیچڑ والے حالات سانپوں کو دیکھنا مشکل بنا دیتے ہیں۔

آبی رہائش گاہیں:

سیلاب زدہ علاقے سانپوں کو اونچی زمین پر لے جاتے ہیں، بشمول گھروں اور باغات۔

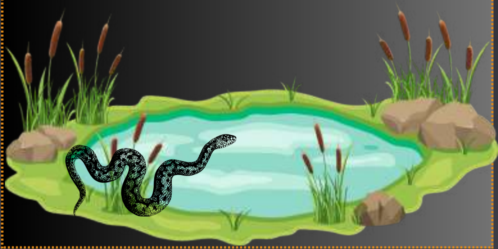

سانپ کے کاٹنے کی علامات کو پہچاننا:

پسینہ آنا اور تھوک

سانس لینے میں دشواری

کاٹنے کے اردگرد سوجن اور لالی

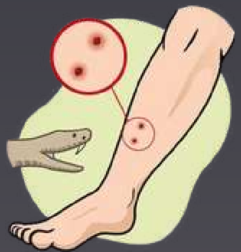

دانتوں کے نشانات

درد اور کوملتا

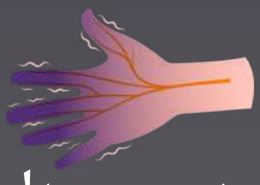

بے حسی یا جھنجھناہٹ

دھندلی نظر

متلی اور الٹی

سانپ کے کاٹنے کے بعد کیا کریں؟

علامات ظاہر ہونے میں جو وقت لگتا ہے اور سانپ کے کاٹنے کے بعد طبی علاج کی فوری ضرورت مختلف عوامل پر منحصر ہوتی ہے، بشمول سانپ کی قسم، زہر کے انجیکشن کی مقدار، کاٹنے کی جگہ، اور مریض کی عمر، صحت، اور سائز.

1 پرسکون رہیں

پرسکون رہنے سے جسم میں زہر کے پھیلاؤ کو کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ گھبراہٹ اور اضطراب پر قابو پانے میں مدد کے لیے گہری سانسیں لیں۔

2 سانپ سے فاصلہ

مزید کاٹنے سے بچنے کے لیے دور ہٹ جائیں۔ اگر محفوظ ہو تو سانپ کی ظاہری شکل کو نوٹ کریں یاطبی ماہرین کی مدد کے لیے تصویر لیں۔

3 کاٹنے کے علاقے کو ساکن اور نیچے رکھیں

متاثرہ اعضاء کو ہر ممکن حد تک ساکن رکھنے کی کوشش کریں۔ اگر ضروری ہو تو اعضاء کو متحرک کرنے کے لیے اسپلنٹ یا کوئی سخت چیز استعمال کریں۔

4 خون کی گردش

کاٹنے والی جگہ کے قریب کوئی بھی تنگ لباس، انگوٹھیاں، یا دیگر اشیاء کو ہٹا دیں جو سوجن کےوجہ سے ٹشوز کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

5 صفائی

جلد پر کسی بھی زہر کو دور کرنے کے لیے کاٹنے والے حصے کو صابن اور پانی سے آہستہ سے دھو لیں۔ الکحل سے صاف نہ کریں اور نہ لگائیں۔

6 اعضاء کی پوزیشن

زہر کے پھیلاؤ کو کم کرنے کے لیے کاٹنے والے حصے کو دل کی سطح پر یا نیچے رکھیں۔

7 ایمرجنسی سروسز کو کال کریں۔

(1122) ڈائل کریں یا جتنی جلدی ممکن ہو قریبی ہسپتال پہنچیں۔

سانپ کے کاٹنے کی صورت میں کیا کریں اور نہ کریں۔

کیا نہیں کرنا

گھبرائیں نہیں - اس کے بجائے ان پہلے اقدامات پر عمل کریں۔

سانپ کے ساتھ کسی بھی تصادم کی صورت میں سانپ پر حملہ نہ کریں۔

اگر سانپ آنکھوں پر زہر تھوکتا ہے۔ توآنکھوں کو نہ رگڑےاس سے انفیکشن اور زہر پھیلتا ہے۔

زخم کونہ دھوئیں، نہ کاٹیں اور نہ چوسیں۔

متاثرہ جگہ کو نہ باندھیں یہ اعضاء کے نقصان یا موت کا سبب بن سکتا ہے

مریض کو ان پیٹھ پر نہ ہٹیں۔

روایتی طریقے استعمال نہ کریں۔

کیا کرنا

پرسکون رہیں

اور کٹنے والے کو تسلی دیں۔

سانپ سے آہستہ آہستہ حرکت کریں اور دور ہو جائیں

اگر سانپ آنکھوں پر زہر تھوکتا ہے۔ تو کو فوری طور پانی سے دھو لیں۔

زخم کو نہ چھیڑیں

متاثرہ علاقوں کے ارد گردتنگ اشیاء کو ہٹا دیں

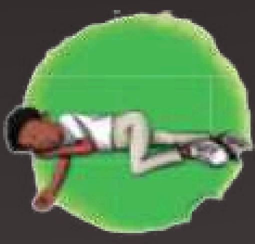

مریض کو ان کے پہلو میں لیٹ لیٹا دیں اور محدود حرکت کریں

فوري طور علاج کے لیے قریبی صحت کی سہولت پرلے جائیں

سانپ کے کاٹنے سے بچیں۔

سانپ کے کاٹنے سے کیسے بچیں۔

سانپوں کو اکسانے سے گریز کریں۔ آہستہ آہستہ پیچھے ہٹیں اور اسے جگہ دیں۔

سانپوں سے بچنے کے لیےپگڈنڈیوں پرسفر کریں

رات کے وقت محتاط رہیں، رات کو ٹارچ کا استعمال کریں؛ بہت سے سانپ کے وقت زیادہ متحرک ہوتے ہیں۔

سانپ کے علاقوں میں لمبی پتلون، موٹی موزے اور جوتے پہنیں۔

پتھروں، لکڑیوں اور دیگر ملبے کے ڈھیروں کو ہٹا دیں جہاں سانپ چھپ سکتے ہیں۔

ہاتھ کی حفاظت کے لیے دستانے استعمال کریں۔

کیمپ/گھر میں سانپ کے داخلے کو روکنے کے لیے خلاء اور دراڑیں انٹری پوائنٹس کو بند کریں۔

خاص طور پر چٹانوں کے ارد گرد قدم رکھتے اور اپنے ہاتھ رکھتے وقت خاص خیال رکھیں

آگ کی لکڑی اور دیگر اشیاء کو گھر لانے یا استعمال کرنے سے پہلے چیک کریں۔

لمبی گھاس میں چلتے وقت لمبی چھڑی کا استعمال کریں۔

زمین پر سونے سے گریز کریں۔ زمین پر سونے سے سانپ کا خطرہ بڑھ جاتا ہے اونچی جگہ کا استعمال کریں۔

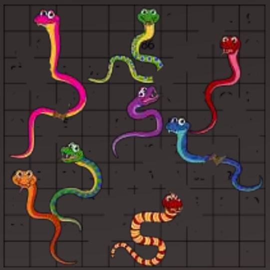

تصادم سے بچنے کے لیے مقامی سانپوں اور ان کے رہائش گاہوں کو جانیں

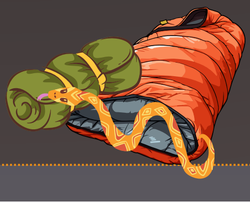

ٹھنڈے موسم میں محتاط رہیں؛ گرم جگہوں کا معائنہ کریں۔

بچوں کو سانپ اور سانپ کے کاٹنے سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر سکھائیں۔

سانپ کے بارے میں افواہیں اور حقائق

حقائق	افواہیں
زیادہ تر سانپ بے ضرر ہوتے ہیں ۔ چند زہریلے ہوتے ہیں	تمام سانپ زہریلے اور مہلک ہوتے ہیں۔
سانپ دفاعی طور پر کاٹتے ہیں اور پیچھے ہٹنا پسند کرتے ہیں۔	سانپ آپ کو کاٹنے کے لیے آپ کا پیچھا کرے گا۔
زہر چوسنے سے زخم خراب ہو جاتا ہے۔ فوری طور پر طبی مدد حاصل کریں	آپ کو سانپ کے کاٹنے سے زہر نکالنا چاہیے۔
برف لگانا خون کے بہاؤ کو روکتا ہے اور ٹشو کو نقصان پہنچاتا ہے۔	سانپ کے کاٹنے پر برف لگانے سے مدد ملتی ہے۔
فوری طبی علاج اور اینٹی وینم زیادہ تر زہریلے سانپ کے کاٹنے کو غیر مہلک بنا دیتے ہیں۔	زہریلے سانپ کے کاٹنے سے ہمیشہ موت واقع ہوتی ہے۔
سانپ کی شناخت کے لیے رنگ ہمیشہ قابل اعتماد نہیں ہوتا ہے۔	آپ زہریلے سانپ کو صرف اس کے رنگ کے نمونوں سے پہچان سکتے ہیں۔
سانپ کا سر مارے جانے کے بعد بھی کاٹ سکتا ہے۔	اگر سانپ کا سر کٹ جائے تو وہ فوراً مر جاتا ہے۔
سانپ عام طور پر تنہا پسند مخلوق ہیں۔	سانپ جوڑوں میں سفر کرتے ہیں۔
دانتوں والے تمام سانپ زہریلے نہیں ہوتے ہیں، اور کچھ زہریلے سانپوں کے دانت چھوٹے، کم نمایاں ہوتے ہیں۔	زہریلے سانپوں کے ہمیشہ دانت ہوتے ہیں۔
سر کی شکل زہر کا قابل بھروسہ اشارہ نہیں ہے۔ غیر زہریلے سانپ زہریلے سانپوں کی نقل کر سکتے ہیں۔	آپ زہریلے سانپ کو اس کے سر کی شکل سے بتا سکتے ہیں۔